اجلاس منشیات و راہداری نگرانی، شہر میں نسلی اجتماع ۴۷ مسلح ۲ دستگیر

ڈاکٹر نسرین اعوان ۔ ریجنل کرائم بیورو کے ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر نسرین اعوان نے کہا کہ اجلاس میں منشیات کی اسمگلنگ، راہداری نگرانی اور نسلی اجتماعات کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لیے مشترکہ حکمت عملی پر تفصیلی غور کیا گیا۔ ان کے مطابق سرحدی اضلاع میں چیک پوسٹوں کی تعداد بڑھانے اور رات کے اوقات میں گشت کو مؤثر بنانے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر نسرین اعوان نے کہا کہ منشیات کے خلاف کارروائی کو صرف پولیس کی ذمہ داری قرار دینا درست نہیں، اس میں تعلیمی اداروں اور مقامی آبادی کا کردار اہم ہے۔

ریجنل کرائم بیورو کے ایس ایس پی عمران صدیق کھوسہ نے اجلاس میں بتایا کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران منشیات کے 14 مقدمات درج کیے گئے اور 2 کلو ہیروئن برآمد کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ راہداری نگرانی کے دوران شناختی کارڈ کی جانچ اور گاڑیوں کی تلاشی کے عمل میں شہریوں کو کم سے کم دشواری کا سامنا کرنا چاہیے۔ ان کے مطابق موبائل چیکنگ یونٹس کو رات کے اوقات میں متحرک رکھا جائے گا اور مشکوک گاڑیوں کی فوری اطلاع کے لیے ہیلپ لائن قائم کی جائے گی۔

اجلاس میں شرکا کو بتایا گیا کہ نسلی اجتماعات کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ریجنل پولیس آفس کے تحت ایک خصوصی رابطہ کمیٹی قائم کی جائے گی جو ہر ہفتے اجلاس کرے گی۔ کمیٹی میں پولیس، ریونیو اور مقامی انتظامیہ کے نمائندے شامل ہوں گے۔ ڈاکٹر نسرین اعوان نے کہا کہ افواہوں کی روک تھام کے لیے سوشل میڈیا پر نگرانی کا نظام بھی بہتر کیا جائے گا تاکہ اشتعال انگیز مواد کو بروقت ہٹایا جا سکے۔

اجلاس کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈاکٹر نسرین اعوان نے کہا کہ منشیات کے عادی افراد کو سزا کے ساتھ بحالی کے مراکز سے جوڑنا وقت کی ضرورت ہے۔ ان کے مطابق اگر نوجوان نشے کی لت سے نکل آئیں تو جرائم کی شرح میں نمایاں کمی آ سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس اور سماجی تنظیموں کے درمیان باقاعدہ رابطہ قائم کیا جائے گا تاکہ بحالی کے مراکز کی نشاندہی اور رہنمائی ممکن ہو سکے۔

ریجنل کرائم بیورو کے ایس ایس پی عمران صدیق کھوسہ نے اجلاس میں بتایا کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران منشیات کے 14 مقدمات درج کیے گئے اور 2 کلو ہیروئن برآمد کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ راہداری نگرانی کے دوران شناختی کارڈ کی جانچ اور گاڑیوں کی تلاشی کے عمل میں شہریوں کو کم سے کم دشواری کا سامنا کرنا چاہیے۔ ان کے مطابق موبائل چیکنگ یونٹس کو رات کے اوقات میں متحرک رکھا جائے گا اور مشکوک گاڑیوں کی فوری اطلاع کے لیے ہیلپ لائن قائم کی جائے گی۔

اجلاس میں شرکا کو بتایا گیا کہ نسلی اجتماعات کے دوران امن و امان برقرار رکھنے کے لیے ریجنل پولیس آفس کے تحت ایک خصوصی رابطہ کمیٹی قائم کی جائے گی جو ہر ہفتے اجلاس کرے گی۔ کمیٹی میں پولیس، ریونیو اور مقامی انتظامیہ کے نمائندے شامل ہوں گے۔ ڈاکٹر نسرین اعوان نے کہا کہ افواہوں کی روک تھام کے لیے سوشل میڈیا پر نگرانی کا نظام بھی بہتر کیا جائے گا تاکہ اشتعال انگیز مواد کو بروقت ہٹایا جا